Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰	۱۵ ربیع الثانی ۱۳۹۶ھ ۔ ۱۶ شہادت ۱۳۵۵ہش ۔ ۱۶ اپریل ۱۹۷۶ء	نمبر ۸۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۶ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کل طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی، الحمدللہ

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور عمر میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے، آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی تشویشناک علالت

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کل شدید بے چینی اور ضعف رہا ٹانگ میں درد کی بھی بہت تکلیف رہی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے آمین

اعلانِ نکاح

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب مدظلہٗ نے ۲۰ فروری ۱۹۷۶ء کو مسجد دارالذکر لاہور میں عزیزم امتیاز احمد صاحب سلمہٗ ابن برادرم چوہدری ظفر احمد خان صاحب کاہلوں کا نکاح عزیزہ امۃ الجمیل صاحبہ سلمہا بنت برادرم مکرم چوہدری محمود نصر اللہ خان صاحب خلف محترم چوہدری شکر اللہ خان صاحب مرحوم و مغفور سے بعوض تیس ہزار روپے حق مہر پڑھا۔ عزیزم امتیاز سلمہٗ رشتہ میں خاکسار کا بھتیجا اور عزیزہ امۃ الجمیل سلمہا بھتیجی ہے۔ احباب کرام و بزرگانِ سلسلہ سے التجا ہے کہ وہ اس رشتہ کے جانبین کیلئے ہر رنگ میں بابرکت و مثمر بثمراتِ حسنہ ہونے کیلئے دعا فرمائیں۔ (حمید نصر اللہ خاں امیر جماعتِ احمدیہ لاہور)

ضروری اعلان

جملہ مربیانِ سلسلہ کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۱۸ اپریل کو مرکز سلسلہ میں خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اجتماع منعقد ہو رہا ہے اس میں زیادہ سے زیادہ نمائندگان کو بھجوانے کی جماعتوں میں تحریک کریں۔ اور اس کی مساعی سے نظارت کو مطلع کریں۔

(نائب ناظر اصلاح وارشاد)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تمہیں چاہئے کہ خالصۃً اللہ کیلئے ہو جاؤ اور اسکی رضا کو ہر حالت میں مقدم کرو

اگر تم ایسا کرو گے تو اللہ تعالیٰ خود تمہیں ہر قسم کی مشکلات سے مخلصی عطا فرمائے گا

"مجھے افسوس ہوتا ہے جب کثرت سے ایسے خطوط آتے ہیں کہ جن میں دُنیا اور اس کی خواہشوں کا ذکر ہوتا ہے اور لکھا جاتا ہے کہ میرے لئے فلاں امر کے واسطے دُعا کرو، میری فلاں آرزو پوری ہو جائے بہت ہی تھوڑے لوگ ہوتے ہیں جو محض خدا کی رضا ہی کو مقدّم کرتے ہیں اور اسی کی خواہش اور آرزو کرتے ہیں۔ بعض ایسے ہوتے ہیں کہ مکر سے لکھتے ہیں یعنی پہلے تو ذکر کرتے ہیں کہ آپ دعا کریں کہ ہمارے دل میں ذوق و شوق عبادت کا پیدا ہو جاوے اور یہ ہو اور وہ ہو۔ پھر آخر میں اپنی دُنیوی خواہشوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ مَیں۔۔۔ شناخت کر لیتا ہوں کہ ان کی اصل غرض کیا ہے۔ وہ نہیں جانتے کہ خدا تعالیٰ عالم الغیب ہے اور وہ نیّات کو خُوب دیکھتا ہے۔ اِس طرح کرنا گویا خُدا کو دھوکا دینا ہے۔ اِس طریق کو بالکل چھوڑ دینا چاہیئے۔ تمہیں چاہیئے کہ خالصۃً اللہ کے لئے ہو جاؤ۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کو مقدّم کرو گے تو یقیناً سمجھو دُنیا میں بھی ذلیل اور خوار نہیں رہو گے۔ اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں کے لئے غیرت ہوتی ہے وہ خود ان کا تکفّل فرماتا ہے اور ہر قسم کی مُشکلات سے انہیں نجات اور مخلصی عطا فرماتا ہے۔ مَیں یقیناً جانتا ہوں اور کہتا ہوں کہ اگر تم میں وہ تخم بویا گیا جو صحابہؓ میں بویا گیا تھا تو اللہ تعالیٰ ہر طرح اپنے فضل کرے گا۔ ایسے شخص پر کوئی شخص حملہ نہیں کر سکتا۔ اِس امر کو خُوب یاد رکھو۔ اگر خدا تعالیٰ کے ساتھ سچّا اور مضبوط تعلق ہو جاوے تو پھر کسی کی دشمنی کی کیا پروا ہو سکتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۸۴ ۔ ۸۵)

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰ شہادت / اپریل کو ختم ہوتا ہے۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ

مورخہ ۱۶ شہادت ۱۳۵۵ھش

۱۶ اپریل ۱۹۷۶ء

خدا تعالیٰ کی اعجازی قدرت کا مظہر بنانے والی تعلیم

مامورینِ الٰہی جب دُنیا میں مبعوث ہوتے ہیں تو وہ پیغامِ حق لوگوں تک پہنچاتے ہی نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر وہ اپنی قوّتِ قدسیہ کے ذریعہ نفوسِ انسانی کا تزکیہ کر کے ان کا خدا تعالیٰ سے تعلق قائم کر دکھاتے ہیں اور اس طرح انہیں اللہ تعالیٰ کی اعجازی قدرت کا مظہر بنانے کا عظیم الشان کارنامہ سرانجام دے کر ان کی کایا پلٹ کر رکھ دیتے ہیں۔

عام واعظوں اور مامورینِ الٰہی میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ عام واعظ لوگوں کو وعظ و نصیحت کر کے نچنت ہو جاتے ہیں۔ انہیں اس امر سے کوئی غرض نہیں ہوتی کہ لوگوں پر اس نصیحت کا کوئی اثر بھی ہوتا ہے یا نہیں۔ وہ نیک بات لوگوں کے کان میں ڈال دیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ انہوں نے اپنا فرض ادا کر دیا۔ اب اگر لوگ ایک کان سے سُن کر دوسرے سے نکال دیں تو وہ اس کی چنداں پرواہ نہیں کرتے۔ ایسے واعظوں کی کسی زمانہ میں بھی کمی نہیں ہوتی۔ برخلاف اس کے مامورینِ الٰہی جب دنیا میں آتے ہیں تو وہ محض پیغامِ حق پہنچانے پر ہی اکتفا نہیں کرتے بلکہ وہ لوگوں تک پیغامِ حق پہنچا کر انہیں اس پر عمل پیرا بھی کراتے ہیں اور صرف عمل پیرا ہی نہیں کراتے بلکہ عمل کے ثمراتِ حسنہ سے مالا مال بھی کر دکھاتے ہیں۔ پھر یہی نہیں بلکہ ایسے تبدیلی یافتہ پاک اور مطہر لوگ دوسروں کو راہِ راست پر لانے اور ان کی کایا پلٹنے کا موجب بنتے ہیں اور اس طرح ایک چراغ سے کئی دوسرے چراغ روشن ہوتے چلے جاتے ہیں حتّٰی کہ دنیا میں انقلاب رونما ہوئے بغیر نہیں رہتا۔

یوں تو ہر مامور من اللہ نے اپنے اپنے زمانہ میں یہ کارنامہ سرانجام دیا لیکن اس کا سب سے اعلیٰ اور سب سے اولیٰ عدیم النظیر نمونہ حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھایا۔ آپ مبعوث ہی اس کارنامہ کو اس کے کمال تک پہنچانے کی غرض سے ہوئے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی بعثت کی اس غرض کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:-

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ○ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

(الجمعہ آیات ۲ تا ۴)

ترجمہ:- آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے وہ اللہ کی تسبیح کرتا ہے اُس اللہ کی جو بادشاہ بھی ہے اور پاک (بھی ہے اور سب خوبیوں کا جامع) ہے اور غالب اور حکمت والا ہے۔ وہی خدا ہے جس نے ایک اَن پڑھ قوم کی طرف اُنہی میں سے ایک شخص کو رسول بنا کر بھیجا جو (باوجود اَن پڑھ ہونے کے) ان کو خدا کے احکام سُناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت سکھاتا ہے گو وہ پہلے اس سے بڑی بھول میں تھے اور ان کے سوا وہ ایک دوسری قوم میں بھی اس کو بھیجے گا جو ابھی تک ان سے نہیں ملی اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کام صرف خدا تعالیٰ کے احکام کو لوگوں تک پہنچانا ہی نہیں ہے بلکہ ان تک احکام پہنچانے کے علاوہ آپ ان کے نفوس کا تزکیہ بھی کرتے ہیں اور تزکیہ بھی اس شان کا کہ جو انہیں مقبول بارگاہِ الٰہی بنا دیتا ہے حتّٰی کہ انہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے بشارتیں ملنے لگتی ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے زیرِ اثر حاصل ہونے والے تزکیۂ نفوس اور اس کے عظیم الشان ثمرات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ○ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ○

(حٰمٓ السجدہ آیات ۳۱ تا ۳۳)

ترجمہ:- وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے۔ پھر مستقل مزاجی سے سیدھی راہ پر لگے رہے اُن پر فرشتے اُتریں گے یہ کہتے ہوئے کہ ڈرو نہیں اور کسی پچھلی غلطی کا غم نہ کرو اور جنت کے ملنے سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم دنیا میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی تمہارے دوست رہیں گے اور اس میں جو کچھ تمہارے جی چاہیں گے تم کو ملے گا اور جو کچھ تم مانگو گے وہ بھی تم کو اس میں ملے گا۔ یہ بخشنے والے اور بے انتہا کرم کرنے والے خدا کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہوگا۔

اس میں کیا شک ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور ان کی وساطت سے تابعین اور تبع تابعین کا ایسا تزکیہ فرمایا کہ وہ مہبطِ انوارِ الٰہی اور اللہ تعالیٰ کی اعجازی قدرت کا مظہر بن گئے اور انہیں اسی دنیا میں نزولِ ملائکہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارتیں ملیں اور خدا تعالیٰ ان بشارتوں کو ان کے حق میں پورا فرماتا چلا گیا۔ وہ خدا تعالیٰ کی ایک برگزیدہ قوم بنے انہوں نے خدا تعالیٰ سے پیار کیا اور خدا تعالیٰ انہیں اپنے پیار سے نوازتا چلا گیا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے آقا و مطاع صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے عین مطابق اس آخری زمانہ میں اُن لوگوں میں مامور من اللہ کی حیثیت سے مبعوث ہوئے تھے جو اٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ کے مصداق تھے۔ آپ مومنوں کو تزکیۂ نفس کی دولت سے مالا مال کر کے ان کا یہ شرف بحال کرنے کی غرض سے ہی آئے تھے کہ وہ تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ کی رُو سے اللہ تعالیٰ کی اعجازی قدرت کے مظہر بنیں اور اس طرح دین و دنیا میں فائز المرام ہوں۔ اسی لئے آپ نے اپنے متبعین کو مخاطب کر کے فرمایا:-

”میں اپنی تعلیم کو قریباً انیس برس سے شائع کر رہا ہوں ..... اس تعلیم کا خلاصہ یہی ہے کہ خدا کو واحد لاشریک سمجھو اور خدا کے بندوں سے ہمدردی اختیار کرو اور نیک چلن اور نیک خیال انسان بن جاؤ۔ ایسے ہو جاؤ کہ کوئی فساد اور شرارت تمہارے دل کے نزدیک نہ آسکے۔ جھوٹ مت بولو، افترا مت کرو اور زبان اور ہاتھ سے کسی کو ایذا مت دو اور ہر ایک قسم کے گناہ سے بچتے رہو اور نفسانی جذبات سے اپنے تئیں روکے رکھو۔ کوشش کرو کہ تا تم پاک دل اور بے شر ہو جاؤ ..... اور چاہیئے کہ تمام انسانوں کی ہمدردی تمہارا اصول ہو۔ اور اپنے ہاتھوں اور اپنی زبانوں اور اپنے دل کے خیالات کو ہر ایک ناپاک منصوبے اور فساد انگیز طریقوں اور خیانتوں سے بچاؤ۔ خدا سے ڈرو اور پاک دل سے اُس کی پرستش کرو۔ اور ظلم اور تعدی اور غبن اور رشوت اور حق تلفی اور بے جا طرفداری سے باز رہو اور بد صحبت سے پرہیز کرو اور آنکھوں کو بدنگاہوں سے بچاؤ اور کانوں کو غیبت سننے سے محفوظ رکھو اور کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو بدی اور نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو اور ہر ایک کے لئے سچے ناصح بنو۔ اور چاہیئے کہ فساد انگیز لوگوں اور شریر اور بدمعاشوں اور بدچلنوں کو ہرگز تمہاری مجلس میں گزر نہ ہو۔ ہر ایک بدی سے بچو اور ہر ایک نیکی کے حاصل کرنے کے لئے کوشش کرو۔ اور چاہیئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں اور تم میں کبھی بدی اور بغاوت کا منصوبہ نہ ہونے پاوے۔ اور چاہیئے کہ تم اس خدا کے پہچاننے کے لئے بہت کوشش کرو (باقی ص۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نصیحت

"ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرو۔ نہ معلوم کس راہ سے تم قبول کئے جاؤ"

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی کتاب "الوصیت" میں تحریر فرماتے ہیں:-

"اور چاہیئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے رُوح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتی۔ اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔ دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو۔ وہ درد جس سے خدا راضی ہو اُس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے۔ اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آجاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کریگا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اُس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے لیکن اگر تم تلخی اٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے اور تم اُن راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں۔ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہیئے وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔ دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے اور اس نفس سے جہنم بہت قریب ہے جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے۔ پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں۔ اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خدا تمہاری مدد کرے گا۔ بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کیڑے ہو اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح کہ کیڑے ہلاک ہوتے ہیں اور تم میں خدا نہیں ہوگا بلکہ تمہیں ہلاک کر کے خدا خوش ہوگا۔ لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے۔ اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔ اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہوگے اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں۔ اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا۔ اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کے لئے ہو جائیگی اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق کو نہیں توڑو گے بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے تم بھی انسان ہو جیسا کہ میں انسان ہوں اور وہی میرا خدا تمہارا خدا ہے پس اپنی پاک قوتوں کو ضائع مت کرو اگر تم پورے طور پر خدا کی طرف جھکو گے تو دیکھو میں خدا کی منشاء کے موافق تمہیں کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک قوم برگزیدہ ہو جاؤ گے۔ خدا کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو تا خدا بھی عملی طور پر اپنا لطف و احسان تم پر ظاہر کرے کینہ وری سے پرہیز کرو اور بنی نوع سے سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ اور ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرو نہ معلوم کس راہ سے تم قبول کئے جاؤ۔

تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔

یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے اور جو کوئی کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا۔ اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔

خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں اور خدا فرماتا ہے کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔"

(الوصیت صفحہ ۷ تا صفحہ ۹)

جاپان میں تبلیغ اسلام

مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد ایم اے مبلغ جاپان

(۲)

اخبارات میں خطوط کی اشاعت

ملکی اخبارات میں خطوط کی اشاعت کے ذریعہ بھی اسلام کا پیغام پہنچانے اور اسلامی نقطۂ نظر کو پیش کرنے کی توفیق ملی۔ ماہ مئی میں اوساکا کے ایک شخص کا اخبار THE JAPAN TIMES میں ایک خط شائع ہوا۔ جس میں انہوں نے بیان کیا کہ وہ خدا پر کامل یقین رکھتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ان کی زندگی بہت سی مشکلات میں گھری ہوئی ہے۔ نہ معلوم یہ خدا پر یقین کا نتیجہ ہے یا کوئی اور وجہ کیونکہ مجھے علم نہیں کہ خدا کو ماننے والے زیادہ خوش ہوتے ہیں یا نہ ماننے والے وغیرہ۔ خاکسار نے اس خط کا جواب لکھ کر بھجوایا جو اخبار مذکور کی ۱۹ جون کی اشاعت میں شائع ہوا۔ اس خط میں خاکسار نے بتایا کہ یہ ایک سچی اور پختہ بات ہے کہ خدا کو ماننے والے خدا کو نہ ماننے والوں کی نسبت بدرجہا زیادہ خوش اور مطمئن ہوتے ہیں اور حقیقت میں یہی لوگ سچی خوشی کے وارث ہوتے ہیں۔ لیکن اس خوشی سے مراد دنیا میں آسائش کے سامان یا دنیاوی مال و دولت نہیں بلکہ حقیقی اطمینان قلب ہے جو دنیا کی سب سے بڑی حقیقی دولت ہے اور یہ صرف خدائے واحد پر ایمان لانے سے نصیب ہوتی ہے۔ خط میں یہ بھی بتایا کہ دنیا کے مصائب اور مشکلات تو انسان کے لئے آزمائش کا ذریعہ ہیں اور اللہ تعالیٰ آزمائش کی گھڑیوں میں بہترین نمونہ دکھانے والوں اور ہر حال میں اس کی طرف جھکنے والوں کو عظیم انعامات عطا فرماتا ہے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اس سلسلہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالے بھی خط میں شامل کئے جو اسی طرح شائع ہوئے۔

جاپان کے ایک اور اخبار MAINICHI DAILY NEWS میں روس کے بارہ میں ایک مضمون شائع ہوا۔ جس میں علاوہ اور باتوں کے یہ بھی ذکر تھا کہ روس کے ایک علاقہ DAGESTAN میں عورتوں کی زندگی آزادی سے ہمکنار ہو رہی ہے اور اب انہیں اسلام کی قدیمی حاکمیت سے رہائی ہو گئی ہے۔ وہاں کے مسلمانوں کی عملی کمزوریوں کا بھی ذکر تھا۔ اس مضمون کا عنوان DAGESTAN—SHRINKING IMAGE OF ALLAH رکھا گیا تھا خاکسار نے فوری طور پر اس سلسلہ میں ایک خط لکھا جو اس اخبار کی ۷ اکتوبر کی اشاعت میں شائع ہوا۔ میں نے بتایا کہ عورتوں پر حکمرانی کے سلسلہ میں مضمون میں اسلام پر جو الزام عائد کیا گیا ہے وہ سراسر غلط اور بے بنیاد ہے کیونکہ اسلام نے تو درحقیقت عورتوں کے پامال شدہ حقوق کو نہ صرف بحال کیا ہے بلکہ انہیں اسلامی معاشرہ میں ایک باعزت مقام عطا کیا ہے۔ عنوان کے بارہ میں لکھا کہ دنیا کے ایک محدود علاقہ میں مسلمان عملی کمزوریوں کا شکار ہیں تو اسے خدائی سلطنت کے زوال پذیر سایہ سے تعبیر کرنا غلط ہے کیونکہ کوئی مخصوص محدود علاقہ اسلام کے عروج و زوال کو ناپنے کا معیار نہیں ہے۔ اس موقع پر خاکسار نے اخبار کے قارئین کو بتایا کہ ہمارے اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اسلام کو از سر نو زندہ کرنے اور ساری دنیا میں غالب کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ہے اور آپ کے ہاتھوں جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی گئی ہے جو ساری دنیا میں اسلام کا علم بلند کر رہی ہے۔ اس سلسلہ میں خط کے آخر میں یہ بھی لکھا کہ اس جماعت احمدیہ کے بانی نے غلبۂ اسلام کی قطعی اور یقینی پیشگوئیاں کی ہیں۔ خط چونکہ روس کے بارہ میں تھا اس لئے اس مناسبت سے یہ بھی ذکر کیا کہ روس کے بارہ میں بانی جماعت احمدیہ نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر یہ پیشگوئی کی ہے کہ اس ملک میں اسلام کے نام لیواؤں کی تعداد صحرا میں ریت کے ذروں سے بھی بڑھ کر ہو جائے گی۔ یہ بات اگرچہ آج لوگوں کو عجیب نظر آتی ہو لیکن بالآخر ایک دن یہ بات پوری ہو کر رہے گی کیونکہ یہ خدائے قادر و توانا کا دیا ہوا وعدہ ہے اور اس کی تقدیر کو کوئی طاقت بدل نہیں سکتی۔

ماہ دسمبر میں کرسمس کی آمد سے چند روز قبل میں نے کرسمس کے بارہ میں ایک خط لکھ کر جاپان کے تین مشہور انگریزی اخبارات یعنی THE JAPAN TIMES MAINICHI DAILY NEWS اور ASAHI EVENING NEWS کے نام بھجوایا جو علی الترتیب ۱۹، ۲۱، ۲۶ دسمبر کے پرچوں میں شائع ہوا اس خط میں خاکسار نے بتایا کہ کرسمس کی بنیاد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے یوم پیدائش پر ہے جس کی سالگرہ کے طور پر یہ دن ساری عیسائی دنیا میں بڑے اہتمام سے منایا جاتا ہے لیکن عجیب بات ہے کہ ۲۵ دسمبر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تاریخ پیدائش ثابت نہیں ہوتی بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ اس دن ان کا پیدا ہونا کسی ثبوت کے بغیر ہے خاکسار نے قرآن مجید اور بائیبل کے حوالے درج کرتے ہوئے لکھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے وقت تازہ کھجوروں کا موجود ہونا اور ان دنوں میں گڈریوں کا رات کے وقت کھلے میدان میں بھیڑوں کی رکھوالی کرنا ثابت کرتا ہے کہ وہ موسم گرمیوں کا تھا نہ کہ سردیوں کا خاکسار نے لکھا کہ عیسائیوں کو ان دو حوالوں پر غور کرتے ہوئے اس بارہ میں پوری تحقیق کرنی چاہیئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کب پیدا ہوئے تھے۔ ممکن ہے کہ اس طرح انہیں قریباً دو ہزار سال کے بعد پہلی بار صحیح تاریخ پر کرسمس کی تقریب منعقد کرنے کا موقع مل جائے۔

تین ممالک کے سفراء سے ملاقاتیں

مورخہ ۱۴ نومبر کو جاپان میں غانا (مغربی افریقہ) کے سفیر ہز ایکسی لینسی مکرم H.E. MR. C.O. GAMATE سے ملاقات کرنے اور ان کی خدمت میں قرآن مجید کا تحفہ پیش کرنے کا موقعہ ملا سفیر موصوف سے ملاقات کی صورت اس طرح پیدا ہوئی کہ چند روز قبل انگریزی اخبار میں ان کی لکھی ہوئی کتاب AFRICA SPEAKS پر تبصرہ نظر سے گزرا۔ اس عنوان پر سیر حاصل تبصرہ خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ مغربی افریقہ ۱۹۷۰ء کے موقعہ پر شائع ہونے والی مضمون کی بابت ہے۔ میں نے اخبار میں کتاب پر تبصرہ پڑھتے ہی سفیر موصوف کے نام ایک خط لکھا اور انہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ کی کتاب سے بھی آگاہ کیا۔ یہی بات ان سے ملاقات کی تمہید بن گئی چنانچہ ۱۴ نومبر کو شام چار بجے غانا کے سفارت خانہ میں ان سے ملاقات ہوئی۔

میرے ساتھ وفد میں مکرم عبدالکریم صاحب زاہد اور جاپانی احمدی دوست مکرم رفیق احمد صاحب ثاگیر بھی تھے سفیر موصوف بہت تپاک سے ملے۔ سب سے پہلے میں نے قرآن مجید کا تحفہ ان کو دیا جو انہوں نے بہت عقیدت اور احترام سے وصول کیا اور بڑی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھے عرصہ سے اس کتاب کے پڑھنے کا شوق تھا۔ اب میں اسے ضرور پڑھوں گا اس کے بعد خاکسار نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ مغربی افریقہ سے متعلق کتاب AFRICA SPEAKS ان کی خدمت میں پیش کی۔ بعد ازاں گفتگو کا سلسلہ شروع ہوا جو قریباً پون گھنٹہ تک جاری رہا۔ خاکسار نے سفیر موصوف کو جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی سے متعارف کرایا۔ آپ جماعت احمدیہ سے کسی قدر پہلے ہی متعارف تھے کیونکہ انہیں اپنے ملک اور لائبیریا میں قیام کے دوران مختلف احمدی احباب سے ملنے کا موقع ملا تھا خاکسار نے نصرت جہاں سکیم کے تحت تعلیمی اور طبی میدان میں کی جانے والی بے لوث خدمات کا ذکر کیا تو آپ نے انکو سراہتے ہوئے بہت تعریف کی۔ مساجد کی تعمیر کے سلسلہ میں بتایا کہ ابھی حال ہی میں حضرت امام جماعت احمدیہ نے سویڈن میں پہلی احمدیہ مسجد کا سنگ بنیاد نصب فرمایا ہے۔ سفیر موصوف نے جاپان مشن کی مساعی میں بھی دلچسپی کا اظہار کیا اور کہا کہ اگر آپ یہاں پر نوجوان طبقہ کو اپنا ہم خیال بنا سکیں تو آپ کو بہت نمایاں کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ ملاقات بہت ہی عمدہ ماحول میں ہوئی اور خوب تفصیل سے باتیں کرنے کا موقع ملا۔ قرآن مجید کی پیشکش کے وقت لی گئی ایک تصویر ۲۳ دسمبر کے اخبار ASAHI EVENING NEWS میں شائع ہوئی جس کے ساتھ اس ساری تقریب کے متعلق بہت اچھا وضاحتی تعارف بھی شائع ہوا۔

(باقی)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا (۵)

مسل نمبر ۲۲۴۹۷

میں خالد محمود جاوید ولد چوہدری عبدالغفور صاحب قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳/۳/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت ۱۰۰/- روپیہ بطور وظیفہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ خالد محمود جاوید ولد چوہدری عبدالغفور صاحب ۹/۱۱ دارالنصر غربی ربوہ۔

گواہ شد۔ صوفی خدا بخش نائب ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ

گواہ شد۔ سراج دین ولد علی گوہر صاحب دارالنصر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۴۹۸

میں مسعودہ شہناز زوجہ محمد شریف صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۲/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰/- روپے

۲۔ سلائی مشین ایک مالیتی ۲۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ مسعودہ شہناز اہلیہ محمد شریف میوہ فروش۔ دارالصدر شمالی ربوہ۔

گواہ شد۔ ماسٹر محمد یحییٰ ولد مولوی محمد عبداللہ صاحب دارالیمن ربوہ۔

گواہ شد۔ شریف احمد ولد محمد علی صاحب (خاوند موصیہ) گولبازار۔ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۴۹۹

میں نصیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد صاحب قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن لاہور شہر۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۱/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۰۲۵/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ نصیر احمد ہوسٹل نمبر ۳ کمرہ ۱۴۴ پنجاب یونیورسٹی نیو کیمپس۔ لاہور

گواہ شد۔ منیر احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد۔ مغفور احمد منیب ولد چوہدری علی احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۵۰۰

میں امینہ خالدہ زوجہ نعیم اللہ خالد صاحب قوم ککے زئی پیشہ معلمہ عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور چھاؤنی ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۲/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۲۰۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی تین تولہ مالیتی ۲۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۱۲/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امینہ خالدہ مکان نمبر 1515/34-A گلی نمبر ۲ ساگر روڈ۔ لاہور چھاؤنی۔

گواہ شد۔ نعیم اللہ خالد وصیت نمبر ۲۱۳۶۱ لاہور چھاؤنی۔

گواہ شد۔ لئیق احمد طاہر وصیت نمبر ۱۸۸۸۱ پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ۔

اداریہ (بقیہ صفحہ ۲)

جس کا پانا عین نجات اور جس کا ملنا عین رستگاری ہے۔ وہ خدا اُسی پر ظاہر ہوتا ہے جو دل کی سچائی اور محبت سے اس کو ڈھونڈتا ہے۔ وہ اُسی پر تجلّی فرماتا ہے جو اُسی کا ہو جاتا ہے۔ وہ دل جو پاک ہیں وہ اُس کا تخت گاہ ہیں اور وہ زبانیں جو جھوٹ اور گالی اور یاوہ گوئی سے منزّہ ہیں وہ اُس کی وحی کی جگہ ہیں۔ اور ہر ایک جو اُس کی رضا میں فنا ہوتا ہے اُس کی اعجازی قدرت کا مظہر ہو جاتا ہے۔" (کشف الغطاء ص ۹۸ طبع اول ۱۸۹۸ء)

حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ نصیحت ہی نہیں کی بلکہ اپنی قوت قدسیہ، اپنی توجہ اور اپنی مقبول دعاؤں کے ذریعہ اپنے متبعین کو اس پر عمل پیرا کرا کے اُن کی کایا پلٹ کر دکھا دی اور وہ اس کرۂ ارض پر خاک کے پتلے ہونے کے باوجود عالمِ بالا کی مخلوق نظر آنے لگے۔ ان کے پاک اور مطہر قلوب خدا تعالیٰ کے تخت گاہ بنے اور وہ اس کی رضا میں اس درجہ محو اور فنا ہوئے کہ اُس کی اعجازی قدرت کا مظہر بننے کا خصوصی شرف انہیں عطا ہوا اور اسلامی سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ دنیا نے ان کی زندگیوں میں مشاہدہ کیا اور برملا اس کی گواہی دی۔ وہ تمام برائیاں جو آج دنیا میں عام پھیلی ہوئی ہیں اور ایک وبا کی صورت میں روز بروز بڑھتی جا رہی ہیں (جن کا آپ نے اپنی مندرجہ بالا تحریر میں ذکر فرمایا ہے) آپ نے اپنے مخلص اور سچے متبعین کو ان سے پاک کر دکھایا اور وہ اسلامی برکات کے لئے بطور نمونہ ٹھہرے اور آج بھی اُس چراغ کی طرح جو اونچی جگہ رکھا جاتا ہے دنیا کے چاروں طرف اپنی روشنی پھیلا رہے ہیں۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔

اعلان نکاح

مکرم ملک محمود عالم صاحب۔ کواری فورمین سیمنٹ ورک روہڑی کی صاحبزادی بشریٰ عالم کا نکاح تین ہزار روپے حق مہر پر عزیزم عبدالمجید صاحب ابن مکرم عبدالاحد خان صاحب روہڑی کے مسجد مبارک ربوہ میں مکرم محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے مورخہ ۲۶/۳/۷۶ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز مغرب پڑھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے موجب خیر و برکت کرے۔ آمین

قریشی عبدالرحمٰن
امیر جماعت احمدیہ سکھر و جیکب آباد۔

مویشیوں کے امراض

اپھارہ۔ گل گھوٹو۔ منہ کھر اور دیگر امراض کے علاج کے لئے رسالہ مجرب دوائیں مفت طلب کریں

شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال
رحمت بازار ربوہ

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۲۸۱۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مہدی علیہ السّلام حقیقی اسلام ہی دوبارہ دُنیا میں ظاہر کریں گے

مگر لوگ گمان کریں گے کہ مہدی ایک نیا دین اور نئی کتاب لایا ہے

ایران کے ایک ممتاز عالم علاّمہ آیۃ اللہ العظمیٰ نے "کتاب المہدی" کے نام سے ایک اہم تالیف فرمائی ہے جو حضرت مہدی موعود علیہ السّلام کی عظیم شخصیّت، مقاصدِ بعثت اور علامات ظہور پر مشتمل اہم احادیث و روایات کا نہایت بیش قیمت مرقّع اور نایاب خزینہ ہے۔ علاّمہ موصوف ایک مقام پر ایک حیرت انگیز پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"از اخبار اینطور بدست مےآید کہ وقتی مہدی منتظر علیہ السّلام برای امر خدا قیام نماید بعلم خود حکومت خواہد نمود، معارفِ حقّہ را بین مردم منتشر خواہد کرد۔ پردہ از روئے حقائق برمیدارد، دینِ مقدّسِ اسلام را تازگیِ جدیدی خواہد داد، آنچہ کہ از اسلام نباشد و بآن چسپیدہ باشد لغو مینماید بطوری کہ مردم گمان میکنند کہ مہدی علیہ السّلام دین و کتاب جدیدی آوردہ است۔"

(کتاب المہدی صہ ۲۲۱ ناشر کتاب فروشی الاسلامیہ تہران)

(ترجمہ) احادیث سے یوں ثابت ہوتا ہے کہ جب مہدی منتظر علیہ السّلام امرِ خدا (شریعت) کے قیام کے لئے مبعوث ہوں گے تو وہ اپنے علم سے حکومت کریں گے اور لوگوں میں معارفِ حقّہ منتشر کریں گے اور حقائق کے چہرہ سے پردہ اُٹھائیں گے۔ اسلام کے مقدّس دین میں نئی تازگی پیدا ہوگی۔ جو چیز اسلام کا حصّہ نہ ہوگی لیکن اس کے ساتھ چمٹا دی گئی ہوگی، اُسے لغو ثابت کریں گے اس طور پر کہ لوگ گمان کرنے لگیں گے کہ مہدی ایک نیا دین اور نئی کتاب لے آیا ہے۔

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار عرصہ سے بلڈ پریشر میں مبتلا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین
(حاجی سید شرافت حسین۔ کراچی)

(۲) میرے داماد عزیز احمد صدیقی زیروی ساکن جڑانوالہ کا مرضِ رعشہ کا اپریشن لاہور کے جنرل ہسپتال میں ہونیوالا ہے۔ احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے رعشہ سے نجات بخشے اور عزیز کو کامل شفا نصیب ہو۔
(قریشی محمد حنیف قمر علوی سائیکل سیاح۔ از ربوہ)

(۳) خاکسار کی اہلیہ صاحبہ تاحال بیمار ہیں۔ ہسپتال سے گھر آگئی ہوئی ہیں لیکن کوئی افاقہ نہیں۔ کمزوری زیادہ ہو رہی ہے۔
احباب ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔
(شیخ) عبدالحمید شملوی
۶۵ ٹمپل روڈ۔ لاہور

لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَرَّتَیْنِ (حدیث)
مومن سانپ کے ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا

احباب محتاط رہیں

ایک شخص جو اپنے مختلف نام یعنی حسن محمود، خالد محمود، عبدالناصر، یوسف مبارک وغیرہ بدلتا رہتا ہے۔ اس کے متعلق کئی دفعہ پہلے بھی اعلانات ہو چکے ہیں کہ ٹھگ اور دھوکہ باز ہے۔ اس نے ناظر امور عامہ اور پرائیویٹ سیکرٹری کی مہریں بنوائی ہوئی ہیں اور خود ہی مختلف احباب کے نام چٹھیاں لکھ دیتا ہے جس میں لکھا ہوتا ہے کہ حامل ہذا کو اتنی رقم مرکز کی طرف سے اور اتنی اپنی طرف سے دے دیں۔ بہانہ بہنوں کی شادی کا ہوتا ہے۔ بعض اوقات یہ بھی لکھتا ہے کہ باپ وقفِ جدید میں معلم تھا فوت ہو چکا ہے۔ ۱۹۷۳ء کے سیلاب میں گھر کا اثاثہ ضائع ہو گیا۔ غرضیکہ اپنی حالت قابلِ رحم پیش کرتا ہے۔

یہ امر مدِّنظر رہے کہ نظارت امور عامہ یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کا ہرگز یہ دستور اور طریق نہیں کہ کسی کو اس طرح امداد دینے کے لئے خط لکھے۔ اگر کوئی قابلِ امداد ہوتا ہے تو اس کی براہِ راست امداد کر دی جاتی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ آج کل یہ شخص ضلع ساہیوال کی طرف ہے۔ اگر کسی دوست کو ملے تو فوراً پولیس کے حوالہ کریں۔ متعدد اعلانات کے باوجود دوست اس کے جھانسہ میں آجاتے ہیں حالانکہ مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا۔ امراء صاحبان یہ اعلان بار بار جماعت میں کریں اور انتظام فرمائیں کہ کوئی فردِ جماعت لاعلمی میں نہ رہے۔
(ناظر امور عامہ)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۲؍ اپریل ۱۹۷۶ء کو مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور میں محترم مولانا چراغ دین صاحب مربی سلسلہ نے مکرم کیپٹن محمد عالم خان صاحب ابن مکرم محمد ہاشم خان صاحب درانی کا نکاح بعوض مبلغ پچیس ہزار روپے حق مہر مکرمہ زاہدہ بشیر صاحبہ بنت مکرم میجر قاضی بشیر احمد صاحب شہید کے ساتھ پڑھا۔ مکرم کیپٹن محمد عالم خان صاحب درانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے پرانے مخلص خان محمد اکرم خان صاحب کے پوتے اور محترم مولانا محمد الیاس صاحب کے نواسے ہیں۔ اور مکرمہ زاہدہ بشیر صاحبہ سلسلہ کے ممتاز بزرگ حضرت قاضی محمد یوسف صاحب صحابی رضؓ کی پوتی ہیں اور مکرم خان محمد خواص خان صاحب کی نواسی ہیں۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک کرے آمین۔

(عبدالقدوس خان نائب امیر جماعتِ احمدیہ پشاور)

هُوَ الشَّافِي

حیوانات کا علاج

کرنے کے لئے رسالہ "حیوانات کی امراض" دس پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں۔ اس رسالہ میں اپھارہ، گل گھوٹو وغیرہ کی اکسیروں کے خواص اور دیگر قیمتی معلومات درج ہیں۔

کیور ایٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۶۷

مرکزی امتحانات

امسال مرکزی امتحانات ۴؍ جون و ۶؍ جون کو ہو رہے ہیں۔ قائدین اپنی مجالس کے خدام کو امتحانات کے لئے تیاری کروائیں۔
(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴